# مطبوعات

MODERNIZATION MENACES MUSLIMS
عملِ تجدید مسلمانوں کو خطرہ پیش کرتا ہے

تالیف: جناب اسلم صدیقی صاحب
شائع کردہ: شیخ محمد اشرف کشمیری بازار لاہور
صفحات: ۲۹۶
قیمت: ۳۰/- روپے

زیر تبصرہ کتاب جدید عمرانیات کے ایک عالم کی کاوشِ فکر کا نتیجہ ہے۔ فاضل مصنف نے بڑی تفصیل کے ساتھ ان معاشرتی، معاشی اور سیاسی مسائل کا ذکر کیا ہے جو ان کے خیال میں دورِ جدید کی پیداوار ہیں۔ پھر انہوں نے اس امر سے بھی بحث کی ہے کہ کس طرح اِن خارجی تبدیلیوں نے مسلمانوں کو زندگی کے مختلف شعبوں میں متاثر کیا ہے اور اس بات پر خاص طور پر زور دیا ہے کہ مسلمان عصری تقاضوں یا دورِ جدید کے اجتماعی عوامل کو نظر انداز کر کے آگے نہیں بڑھ سکتے اور اگر انہوں نے اسے پس پشت ڈالنے کی کوشش کی جیسا کہ وہ پہلے کرتے رہے ہیں تو رہوار زمانہ انہیں گرد کی طرح پیچھے پھینک دے گا۔ حالات کا یہ تجزیہ اگرچہ کافی حد تک درست ہے لیکن اس میں مغرب سے ذہنی مرعوبیت پوری طرح جھلکتی ہے۔ تشخیص مرض سے گزر کر امت کی اصلاح کے لیے جو نسخہ تجویز کیا جاتا ہے وہ ہمارے نزدیک اس قوم کے لیے مہلک ہے۔ صاحب دل مصنف نے اس معاملے میں ان تجدد پسندوں کا انداز فکر اختیار کیا ہے جو اسلامی تعلیمات کو توڑ موڑ کر عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا چاہتے ہیں۔ اس سلسلے میں انہوں نے بعض ایسی سطحی باتیں بھی کی ہیں جو ان جیسے صاحب علم کے معیار سے فروتر نظر آتی ہیں۔ خصوصاً کتاب کے نویں باب میں انہوں نے سیدنا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں جو باتیں منسوب کی ہیں وہ صحیح نہیں۔

کتاب کے فاضل مصنف اضطرار اور باطل کے ساتھ مفاہمت کے درمیان جو بیّن فرق ہے اسے بھی نظر انداز کر گئے ہیں اور ہر غلط بات کو اضطرار کی بنیاد پر مسلم قوم کو قبول کرنے کا مشورہ دے رہے ہیں۔ معلوم نہیں کہ انہوں نے معروف کی یہ تعریف کہ ہر وہ فعل جس سے قوم کو غالب معاشرتی حالات سے سازگاری پیدا کرنے میں مدد ملے وہ معروف ہے کہاں سے اخذ کیا ہے۔ کتاب کا معیار طباعت و کتابت عمدہ ہے اور انگریزی زبان شائستہ اور زوردار ہے مگر انداز فکر وہی ہے جو اس ملک کے عام تجدد پسندوں کا ہے۔